فروع دین

علامہ سید ابن حسن رضوی صاحب قبلہ جارچوی

نماز

اگر ہم اسلامی عبادات کا غور سے مطالعہ کریں تو یہ حقیت صاف طور پر نمایاں ہوجاتی ہے کہ ان کے اندر روحانی منافع کے علاوہ سیاسی، معاشی اور تمدنی فوائد بھی مضمر ہیں۔ خدا کی بندگی اور نماز کے طریقے دنیا کے سارے مذہبوں میں موجود ہیں، مگر اسلامی نماز سب سے نرالی شان رکھتی ہے۔ یہاں یہودی ربیوں اور عیسائی راہبوں کا وہ مراقبہ نظر نہیں آتا ہے جو خانقاہوں کے کونوں میں بیٹھ کر سرانجام پاتا تھا؛ نہ بدھ مت کے بھکشوؤں اور ہندو دھرم کے سادھوؤں کی طرح یہ طریقِ عبادت وھاروں یا ایکانت کٹیوں کا محتاج ہے؛ نہ یہاں مختلف مندر اور معبد ہیں جو جدا جدا خداؤں اور دیوتاؤں کی پوجا کے لئے مخصوص ہوں؛ نہ مدارج اور طبقات کا امتیاز ہے کہ جس کا مظاہرہ روح مساوات کو گھلا دے۔ آیئے مسجد کے اندر آکر دیکھئے۔ چھوٹے بڑے، امیر غریب، کالے گورے، عرب اور غیر عرب سب ایک صف میں کھڑے ہیں۔ جس کو جہاں جگہ مل گئی کھڑا ہوگیا۔ سجدے کے وقت کہیں گدا کے پاؤں بادشاہ کے سر کے آگے ہیں؛ اور قیام کے وقت کہیں موٹے موٹے ہونٹ والا سیاہ فام حبشی غلام سفید فام آقا کے ساتھ شانے سے شانا ملائے ہوئے کھڑا ہے۔ سب ایک ہی مرکز کی طرف جھک رہے ہیں۔ ایک ہی زبان میں اپنے خالق سے عرض ومعروض کرر ہے ہیں۔ مکان ولسان کے سب فرق اور طبقات ومدارج کے سارے امتیازات یہاں غائب ہیں۔ جوزف ہیل (Josephe Hell) نے اپنی کتاب تمدنِ عرب (The Arab Civilisation) میں کیا خوب فرمایا ہے:

''جس کسی نے مسلمانوں کو نماز کے وقت صفوں میں کھڑا ہوا اور حیرت انگیز یکسانیت، ضبط اور وقار کے ساتھ قیام وقعود بجالاتے دیکھا ہے وہ اس منظم طریق عبادت کی تعلیمی قدر وقیمت کا اعتراف کئے بغیر نہ رہے گا۔ اگر ہم (اس وقت) صرف یہ یاد رکھیں کہ (عرب) ایک ایسی مغرور قوم تھے جو غیر کی مرضی کے سامنے جھکنا پسند نہ کرتی تھی، یہ وہ لوگ تھے جو جذبۂ اطاعت سے قطعی بے بہرہ تھے، تو فوراً ہم کو یہ اندازہ ہوجائے گا کہ ضبط ونظم کی روح کو بیدار کرنے کے لئے یہ طریق عبادت کس قدر اہم ہے۔ یقین مانئے کہ اسی لئے یہ کہا گیا ہے کہ مسجد ہی اسلام کی سب سے پہلی فوجی تربیت گاہ ہے۔ جماعت کی نمازوں کے وقت مومنوں کا ایک دوسرے سے ملنا جلنا یکجہتی اور اتحاد کی روح کو نشوونما دیتا اور مساوات انسانی کے جذبات کا نقش جماتا تھا، ملک عرب میں یہ خیالات بالکل نئے تھے۔''

اس کتاب میں جا بجا یہ بتایا گیا ہے کہ اسلام دین فطرت ہے۔ اس کی یہ خصوصیت عبادت میں بھی نمایاں ہے۔

وہ دوسرے مذاہب کی طرح انسان کے فطری رجحانات کو نظر انداز نہیں کرتا۔ وہ یہ نہیں کہتا کہ تم جنگلوں، پہاڑوں کے غاروں، سمندروں اور دریاؤں کے پانی میں جا کر عبادت کرو۔ یا ایک ٹانگ پر کھڑے ہو کر رات رات بھر منتر جپتے رہو۔ وہ اس کی جبلت اجتماعی (Gregarious Instinct) کی رعایت کرتا ہے۔ اس کے مدنی بالطبع ہونے کو نظر انداز نہیں کرتا۔ زندگی کی دوڑ میں جو مشکلات اس کو پیش آتی ہیں ان کو پیش نظر رکھتا ہے۔ اور نماز کا وہ طریقہ بتاتا ہے جو ایک طرف بہت سہل ہے اور دوسری طرف ہر حیثیت سے مفید ہے۔ ذرا اوقات نماز پر نظر ڈالئے۔ جب آپ رات بھر کے آرام سے بیدار ہوتے ہیں تو اس خدا کے شکرانے کا دوگانہ بجالاتے ہیں جس نے آپ کو نیند کی نعمت سے بہرہ اندوز کیا اور اس کے سکون بخش اثرات سے آپ کی روح وجسم کو بالیدگی عطا فرمائی۔ خدا کا نام لے کر آپ اپنا کاروبار شروع کرتے ہیں۔ زوال کا وقت آتے آتے آپ کا جسم آرام کا طالب اور وقفہ کا متمنی نظر آنے لگتا ہے۔ اب آپ تھوڑی دیر کے لئے کاروبار بند کر دیتے ہیں اور اس خدا کی بارگاہ میں حاضر ہوتے ہیں جس کی دی ہوئی طاقتوں کے بل بوتے پر آپ اپنا کاروبار چلاتے ہیں۔

اس وقفہ کے بعد پھر آپ کام میں مشغول ہو جاتے ہیں اور شام کو جب اپنی دن بھر کی محنت سے فارغ ہوتے ہیں تو پھر اللہ کے حضور میں سر جھکاتے ہیں کہ اس نے یہ دن خیر وخوبی سے گذار دیا۔ پھر جب آپ سونے کے لئے جانے لگتے ہیں تو آخری مرتبہ پھر اللہ کے حضور میں سربسجود ہوتے ہیں اور رات کے خیر وعافیت سے گذرنے کے لئے دعائیں مانگتے ہیں۔

عیش وعشرت کی زندگی بسر کرنے والوں کو ان روحانی وقفوں کے مادی فوائد کا احساس ہو یا نہ ہو مگر مزدور پیشہ لوگ جانتے ہیں کہ محنت ومشقت کے دوران میں یہ وقفے کس قدر سکون بخش اور آرام رساں ثابت ہوتے ہیں؛ اور ان وقفوں سے لطف اندوز ہونے کے بعد تھکے ماندے اعضا میں کس طرح از سر نو کام کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔

التماس ترحیم

مومنین کرام سے گزارش ہے کہ ایک بار سورۂ حمد اور تین بار سورۂ توحید کی تلاوت فرما کر مومنین مرحومین خصوصاً مرزا محمد اکبر ابن مرزا محمد شفیع کی روح کو ایصال فرمائیں۔

محمد عالم

نکّر پرنٹنگ اینڈ بائنڈنگ سینٹر،

حسین آباد، لکھنؤ

Mohd. Alim

Proprietor

Nukkar Printing & Binding Centre

26, Shareef Manzil, J. M. Road,

Husainabad, Lucknow-3

0522-2253371, 09935563371

e-mail: nukkar_printers@yahoo.com